سوال

مجھے علم ہے کہ رضاعت یعنی دودھ پینے سے حرمت ثابت ہوجاتی ہے، عورت جب کسی بچے کو دودھ پلائے تو وہ اس کی رضاعی ماں بن جاتی ہے، تو کیا انتقال خون کو رضاعت پر قیاس کرنا صحیح ہے ؟

جواب

الحمد للہ

یہ قیاس صحیح نہیں، کیونکہ شریعت میں واردشدہ حرمت تو رضاعت کے ساتھ خاص ہے رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے، اور مجمع الفقھی نے بالاجماع اس کا فیصلہ دیا ہے

دیکھیں : مجلۃ البحوث الاسلامیۃ (343/35).

اور مستقل فتاوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص نے اپنی بیوی کےلیے خون دیا تو کیا یہ خون اس کی ازدواجی زندگی پر اثرانداز کریگا یا نہیں ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"لگتا ہے سائل کے خیال میں خون کو دودھ پر جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے پر قیاس کیا جائیگا، لیکن یہ قیاس صحیح نہیں، اس کے دو سبب ہیں :

پہلا سبب :

خون دودھ کی طرح خوراک اور غذا نہیں ہے

دوسرا سبب :

جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے وہ نص کی بنا پر اور وہ دودھ پینا یعنی رضاعت ہے اس میں دو شرطیں ہوں :

وہ رضاعت پانچ رضعات یا اس سے زائد ہوں

اور دوسری شرط یہ ہے کہ : وہ دو برس کی عمر میں ہو، اس بنا پر آپ سے لے کر بیوی کو دیے گئے خون کا آپ کی ازدواجی زندگی پر کوئی اثر نہیں

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے

دیکھیں : مجلۃ البحوث الاسلامیۃ (332/4).

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

26202